

Date: / /

M T W T F S S

نام :- شاہ زبیر خان نیئر
مضمون :- اسلامیات

CSS-24



س :- قرآن و حدیث کی روشنی میں حج کی نرفیت ...؟

تعارف :-

اسلام میں حج کی نرفیت زیادہ
اہمیت ہے۔ حج 9 ہجری میں پہلی مرتبہ کیا
گیا اور یہ ہر سال ادا کیا جاتا ہے جس
میں صاحب استطاعت مرد و عورت حصہ
لےتے ہیں۔ حج کے روحانی، سماجی اور معاشی
لحاظ سے نرفیت زیادہ فوائد ہیں حج ارکان
اسلام کا بنیادی رکن ہے جو کے اہمیت
کے حوالے سے نرفیت مشہور ہے۔

حج کے لفظی معنی :-

اس کے لفظی معنی

کوشش کرنا یا سعی ادا کرنے کے ہیں۔

حج کی تعریف :-

اسلام میں حج ہر صاحب

استطاعت بالغ مرد و عورت ہر زندگی میں

ایک بار فرض ہے۔

قرآن میں حج کی اہمیت :

قرآن میں

حج کی اہمیت بیان کرتے ہوئے سورۃ آل عمران میں فرمایا ہے۔

”لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو بیت اللہ تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس علم کی بروہی سے انکار کرے گا اس کو معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔“ (آل عمران، 97)

اللہ نے قرآن پاک میں اپنے گھر کی زیارت کرنے کا حکم دیا ہے مگر جو اس کے گھر آنے کی استطاعت رکھتا ہو صرف اس کو خانہ کعبہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے اللہ نے فرمایا ہے۔

”اور جب ہم نے اس گھر کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور حکم دیا کہ ابراہیم کے گھرے ہونے کی جگہ کو امانت پڑھنے کی جگہ بنا لو“ (البقرہ، 125)

حدیث میں حج کی اہمیت :-

حضرت اکرم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی حج کی تشریف دی
ہے انہوں نے وہاں تک کہہ دیا کہ اگر کوئی
اللہ کے گھر آنے کی اہلیت رکھتا اور پھر بھی
نہ آئے تو وہ یہودی ہے یا عیسائی اس سے
کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ترجمہ :- " جو شخص زادراہ اور سواری
رکھتا ہو جس سے بیت اللہ تک پہنچ
سکے اور پھر بھی حج نہ کرے وہ یہودی
ہے یا عیسائی۔ "

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس
کا حج قبول ہو لیا اور اُس نے سچے دل سے
توبہ کر لی تو اُس کا اجر جنت کے سوا
کچھ نہیں ہوگا۔ اس لیے حضرت اکرم صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے :-

ترجمہ :- " مقبول حج کا اجر جنت
کے سوا کچھ نہیں۔ "

روحانی فوائد:-

حج سے بہت سے روحانی
فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں جن میں سے
چند ایک راج ذیل ہے:-

۱۔ تزکیہ نفس :-

حج کا فریضہ مکمل کرنے سے
روح پاک ہو جاتی ہے اور انسان کے گناہ
لوگوں سے صاف ہو جاتے ہیں جیسے وہ ابھی ماں
کے پیٹ سے نکلے ہوئے ہو اس لیے
ہمیں چاہئے کہ اپنے فریضے کو زندگی میں
ایک بار ضرور ادا کریں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
مسلّم نے حج کی اہمیت بیان کرتے ہوئے
فرمایا ہے:-

ترجمہ :-

”جو شخص حج کرے اور اس
موقع پر نہ کوئی فحش اور بے حودہ حرکت
کرے اور نہ اللہ کی نامہرانی کرے تو
وہ گناہوں سے ایسا پاک و صاف
ہو کر رہے گا جیسا کہ وہ پیدائش
کے وقت تھا۔“

گناہوں سے نجات :-

حج ادا کرنے سے
انسان کو گناہوں سے نجات مل جاتی ہے۔
اس لیے انسان کو اپنے گناہوں سے نجات
حاصل کرنے کے لیے اسلام کے بتائے ہوئے
طریقوں پر چال کر گناہوں سے نجات
حاصل کر سکتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا:-

ترجمہ :-

”حج اور عمرہ بار بار کرو تاکہ
یہ غریب اور خطاؤں کو مٹانے سے
جیسا کہ بٹھی سونہ مچھانڈھی اور ٹوہ
سے غیر خالص مادے کو نکال دیتی ہے۔“

سماجی فوائد :-

حج سے حاصل ہونے والے
سماجی فوائد درج ذیل بیان کیے گئے ہیں:-

مسامحت کا بحلی فائدہ :-

حج میں تمام
مرد و عورت برابر ہوتے ہیں۔ مان میں
کوئی فرق نہیں ہوتا ہے تب حاضر ہونے والے
لوگ اللہ کی نگاہ میں برابر اہمیت رکھتے

ہیں۔ ایک مشہور شعر ہے۔

سے ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے عمر و طاہر
نہ گنتی بندہ رہا نہ کو بندہ نواز

مسلمانوں کا پلجا ہونا۔

ہر سال دنیا کے مختلف

کونوں سے تمام تر مسلمان اپنی اسلامی اقدار
کو اجاگر کرتے ہوئے ماہ ذ الحج میں مدینہ
منورہ میں پلجا ہوتے ہیں اور پوری دنیا
کو پیغام دیتے ہیں کہ مسلمان ایک سے اور
تمام لوگ ایک دوسرے کا درد رکھتے ہیں۔

ترجمہ :- ”مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں“

خلاصہ :-

حج کی اہمیت قرآن اور حدیث
کی روشنی میں رہیں یہ کہ اگر انسان اپنی
زندگی بھر کے گناہوں کو دھونا چاہتا ہے
تو اس کے لیے فروری ہے کہ وہ اللہ کے
حکم کے مطابق حج کی سعادت سے خود
کو نوازے۔ اسی سے انسان پاک ہو جائے۔

گ۔

Date: / /

سے
اسلامی ریاست میں مقتدر / سرکاری
حکام کی ذمہ داریاں

تعارف :-

اسلام ایک مکمل مناسبتہ حیات ہے اور اس نے زندگی کے ہر پہلو کو گزارنے کا طریقہ کار فراہم کیا گیا ہے۔ اسلام نے سرکاری ملازمین کی ذمہ داریوں کو بخوبی بیان کیا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی بتایا ہے کہ اعتبار اسلامی نظام میں کس قدر ضروری ہے۔ اعتبار انسان کے فحشہ کو جگانے رکھنا ہے۔

* سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں *

اسلام نے سرکاری ملازمین کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالنے ہوئے درجہ سے نکات پیش کیے ہیں۔

مذہب اور شریعت:

سرکاری ملازمین

کو چاہئے کہ جو طریقہ کار اسلام نے بتا دیا ہے اس پر عمل پیرا ہونے انسان کو

مذہب اور شریعت کا خیال رکھنا چاہئے

کسی کو غیر جانبدار نہ حمایت نہیں دینا چاہئے۔

Date: / /

M T W T F S S

اور تمام تر فیصلہ میرٹ کی بنیاد پر ہونے
چاہئے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
ہے۔

ترجمہ:-
"قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے"
(حدیث)

* امن و امان قائم کرنا۔

اسلام میں سرکاری
ملازمین کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے اختیار
میں جتنا علاقہ بھی آتا ہے، اُس میں امن
قائم رکھے تاکہ لوگوں کو اپنی زندگی محفوظ
رکھے۔

انصاف فرایم کرنا۔

دورِ حاضر میں عدالتوں پر
انگلیاں اٹھائی جاتی ہے کہ ان سے انصاف
نہیں ملتا۔ اگر معاشرے میں انصاف نہ ہو
تو ظلم بڑھ جاتا ہے جس سے معاشرے کا
چلنا اتر ہو جاتا ہے۔ حضرت علیؓ کا قول

ہے:-
"معاشرہ ظلم سے چل سکتا ہے مگر
نا انصافی سے نہیں چل سکتا۔"

Date: / /

قانون نافذ کرنا :-

سرکاری ملازمین کو ریاست کے فراہم کردہ قانون کو نافذ کرنا چاہیے اور اُس کی یہی حکمرانی ہونی چاہیے۔

زکوٰۃ کا نفاذ اور عوامی بہبود :-

سرکاری ملازمین کو زکوٰۃ کا نفاذ کرنا چاہیے اور عوامی بہبود کا خیال رکھنا چاہیے۔ ان کو زکوٰۃ کو نافذ کرتے ہوئے ہر سال کئی فیصد کی شرح سے زکوٰۃ یکم پھر پھر کو کاسٹ اپنی چاہیے اور ضرورت مند لوگوں میں تقسیم کر دینی چاہیے۔ زکوٰۃ سے ہی زندگی کا دائرہ چلنا چاہیے اور دولت ایک ہاتھ میں نہیں رہتی۔

ترجمہ :-
 ” زکوٰۃ ادا کرو اور نماز قائم کرو“
 (القرآن)۔

تعلیمی اور اخلاقی نظام :-

سرکاری ملازمین کو تعلیمی نظام کو فروغ دینا چاہیے اور ادارے قائم کرنے چاہیے۔ اور اپنی ذمہ داری انجام دینے ہوگی اخلاقیات کو بھی مدد نظر رکھنا چاہیے جس سے معاشرے ترقی کرتے ہیں۔

* اسلامی ریاست میں احتساب *

حسب :-

حسب ایک ایسے اصول کا نام ہے جس کے معنی احتساب کے ہیں۔ حسب حکام پر اللہ کی طرف سے عائد کردہ ذمہ داری ہے جس کے ذریعے وہ شریعت کے مطابق ہر امر میں موثر طریقے سے مداخلت کر کے نیکی کا علم اور برائی سے منع کرتے ہیں۔

قرآن میں اہمیت :-

حسب کے قرآن میں اہمیت دی گئی ہے احتساب سے معاشرے میں بہتری آتی ہے۔ حضرت عمرؓ کے دور میں یہ ایک مکمل ادارہ تھا جو سب پر نظر رکھتا تھا قرآن میں فرمایا :-

ترجمہ :-

”بے شک کالوں اور آنکھوں اور دلوں میں سے ہر ایک کے متعلق سوال کیا جائے گا“

(بنی اسرائیل : 36)

حدیث میں اہمیت :-

حدیث میں کئی اعتبار کو اہمیت دی گئی ہے۔ اعتبار اولیٰ معاشرے کی بہتری کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔

”تم میں سے جو شخص برائی دیکھے تو اُسکو چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے بدل دے تو اگر یہ نہ کر سکے تو اپنی زبان سے بدل دے اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنے دل میں اسے برا جانے اور یہ گنہگار نہ ہونے کا اہتمام ہے۔“ (حدیث)

حسب کی ضرورت :-

معاشرے کی ترقی کے لیے حسب کی ضرورت ہے۔ اس کے بنیادی نکات درج ذیل ہیں۔

حسب بطور داخلی و خارجی نگرانی :-

حسب سے داخلی اور خارجی امور کی نگرانی کی جاسکتی ہے۔ اس سے روزِ قیامت پر اور اللہ پر یقین بختم ہوتا ہے اور اللہ کے بتائے ہوئے طریقوں پر زندگی گزارنے کا ذریعہ ملتا ہے۔

حسبہ کے اصول :-
اسلام میں نگرانی کے
پانچ اصول یہ۔

- ★ اللہ انسان کے رویوں کو دیکھتا ہے کہ وہ عباد
اللہ کی پابندی کرتے ہیں کہ نہیں
- ★ ہر انسان کو جزا اور سزا دی جائے گی، نیکی
اور بدی کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
- ★ اقدام کے اوپر ذمہ داری کا اصول یہ ہے کہ
انسان اللہ کے سامنے ہر عمل کا جوابدہ ہے
- ★ ہر انسان کا روزمرہ کا کام اللہ کی طرف
سے امانت ہوتا ہے
- ★ نگرانی کے معاملات کی انجام دہی کی وجہ سے
غفلت اور لاپرواہی پر مبنی کام انسان کے
برے اعمال تصور ہوتے ہیں۔

حاصل کلام :-

اسلامی ریاست میں احتساب
اور سرکاری ملازمین کی ذمہ داریوں کی نیت
اہمیت ہے۔ اس لیے انسان کو اسلام کے
دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی تمام تر ذمہ
داریوں کو بخوبی انجام دینا چاہیے۔ یہ جاننا
ہوئے کہ اللہ ہر عمل کو دیکھ رہا ہے۔

۳۔ اسلامی نظام معیشت، غربت کے خاتمے کے لیے تیز بہدف افسوسہ ہے بحث کریں۔

تعارف

غربت آجکل کے دور کا سب سے اہم معاملہ ہے۔ تاہم اس کا ابھی تک کوئی حل بھی نہیں نکلا ہے۔ غربت انسان سے ہم تک گھرا لیتی ہے انسان بھوک گورڈز کے لیے بھی کچھ بھی کر سکتا ہے۔ اس کا حل ایک ایسی ہے کہ اسلام نظام معیشت کو نافذ کیا جائے تاکہ لوگوں کے رہنے کے طریقہ کار کو بہتر کیا جاسکے۔

اسلامی نظام معیشت

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس لیے یہ دنیا کے ہر مسئلے کا حل بتاتا ہے۔ غربت کے خاتمے کے لیے اسلامی نظام معیشت بہترین حکمت عملی ہے اس کے لیے درج ذیل نکات ہیں۔

* غربت سے درپیش مسائل *

غربت سے درپیش مسائل درج ذیل ہیں گئے ہیں

جرائم میں اضافہ :-

انسان کو جب بیماری ضرور پاتی نہیں ملتی ہے تو وہ زندگی سے تنگ آجاتا ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے گھرانے کے لیے غیر قانونی راستے اختیار کرتا ہے اور جرائم میں ملوث ہوتا ہے غریب جرائم میں بڑھنے کی بیماری وجہ ہے۔

”بھوک انسان کو کفر تک لے جاتی ہے“

ذہنی سکون :-

غریب ہونے کی وجہ سے ذہنی سکون ختم ہو جاتا ہے انسان کی جب بیماری ضرور پاتی پوری نہیں ہو رہی ہو تو وہ ذہنی تناؤ کا شکار ہو جاتا ہے۔ اور جب اپنے گھروالوں کو مشکل صورت حال میں دیکھتا ہے تو اور پریشان ہو جاتا ہے۔ اس سے اس کا ذہنی سکون تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

غریب نفس :-

جب انسان غریب کا شکار ہوتا ہے تو اسکی غریب نفس کو دھچکا لگتا ہے اور وہ دیکھوں کے آگے ہاتھ پھیلائے

پر مجبور ہو جاتا ہے جس سے اسکی عزت
 نفس مجروح ہوتی ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
 فرمایا :-

" اگر کوئی فرد ایک دن کے لیے کھوکھلا
 ننگا اور بے گھر رہ جائے تو توہرا
 معاشرہ روز قیامت خدا کے سامنے
 جوابدہ ہوگا۔"
 (حدیث)

۳ اسلامی نظامِ معیشت سے غربت کا خاتمہ

اگر اسلامی نظامِ معیشت کا سہارا لیا جائے
 تو غربت کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے
 لیے درج ذیل نکات چرچہ لگنے چکے ہیں۔

دولت کی گردش - ۱-

اسلام میں دولت
 کی گردش کو رواں رکھنے کے لیے زکوٰۃ کا نظام
 قائم کیا گیا تاکہ معاشرے کا ہر فرد ایک
 بہتر زندگی بسر کر سکے۔ اسکے لیے ضروری ہے
 کہ ہر بندہ جس کے پاس دولت ہے زکوٰۃ
 ادا کیا کرے۔ اسلامی معاشرہ چلانے کے
 لیے یہ بہترین حل ہے۔

” نماز قائم اور زکوٰۃ ادا کیا کرو۔“
(القرآن)

زکوٰۃ سے مال پاک ہو جاتا ہے اور
شوفا بھی پاتا ہے۔

پناہ گاہیں :-

غریب کے خاتمے کے لیے ضروری
ہے کہ پناہ گاہیں بنائی جائے تاکہ انسان کو
ضروریات زندگی فراہم کی جائے۔ انسان کو
اگر ضروریات زندگی میں سے کوئی ایک وہ غنیوالی
کام کرنے سے اجتناب کرتا ہے۔

حلال کمائی :-

اسلام انسان کو حلال کمائی
کی ترغیب دیتا ہے اور دوسروں کو بھی بولتا ہے
کہ وہ تہمتی کرنے کے لیے حلال کمائی نہ
حلال کمائی میں برکت رکھی ہوئی ہے اس لیے
مفسر ارحم علی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

ترجمہ :- ”جب تم نماز صبح ختم کر لو تب
تک آرام نہ کرو جب تک اپنی زندگی گزارنے
کیلئے کچھ کمائیں لیتے۔“

مساوی تفریق :-

اسلام دولت کی مساوی تفریق کا حکم دیتا ہے مگر اسکو اتنا وسیع نہیں ہونے دیتا کہ لوگ عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنے لگ پڑے۔ اس لیے انسان کو محنت کرنے سے گھمانا چاہیے تاکہ اللہ کا پسندیدہ بندہ بن سکے۔

ترجمہ :-

” اور جب سہارا ادا نہ کسی بستی کے ملک ہلاک کرنے کا سہارا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو معذور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر حکم ثابت ہو گیا اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا“
(نبی اسرائیل: 64)

حاصل کلام :-

اسلامی نظام ہمیشہ غربت کے خاتمے کے لیے بہت ضروری ہے۔ صرف ایسی طریقہ کار سے انسان بہتری کی طرف آسکتا ہے اور اس کے لیے بہت ضروری ہے کہ انسان پر لازم کے بتائے ہوئے رستے پر چل کر اپنی زندگی کو بہتر بنا سکے۔